اردو زبان کا پہلا مستند ترجمہ

تاریخ الخلفاء

حافظ جلال الدین عبدالرحمن بن ابوبکر السیوطی

نفیس اکیڈمی
اردو بازار - کراچی

اردو زبان میں کیا جانے والا پہلا مستند ترجمہ

تاریخ الخلفاء

مؤلفہ

الامام الحافظ جلال الدین عبدالرحمٰن بن ابی بکر السیوطی المتوفی ۱۱ھ

ترجمہ

اقبال الدین احمد

۱۲ ربیع الاول ۱۱ھ یوم وفات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آخر ۹۰۳ھ تک تقریباً نو سو سال کی مختصر مگر نہایت مکمل تاریخ جسے دسویں صدی ہجری کے سب سے بڑے مصنف امام سیوطی نے عربی میں لکھا اور امام سیوطی کے عہد سے اب تک تمام دنیا کے عربی مدارس میں مقبول اور معروف رہی ہے

ناشر

نفیس اکیڈمی

اردو بازار۔ کراچی۔ پاکستان

طبع پنجم ———— مئی ۱۹۸۳ء
آفسٹ ایڈیشن
ضخامت ———— ۴۸۰ صفحات
فون نمبر ۲۱۳۳۰۳

طابع
نفیس اکیڈمی کراچی
فون ۲۱۳۳۰۳

اسی وجہ سے لوگ اس کی جانب مائل ہوگئے اور مغربی ممالک اس کے قبضہ میں آگئے جس سے اس کی مملکت کے حدود وسیع ہوگئے۔ پھر اس نے ایک شہر کی بنیاد رکھ کر اسے آباد کیا اور اس کا نام مہدیہ رکھا ــــ اسی زمانہ میں حاکم افریقہ زیادۃ اللہ بن اغلب اپنی سلطنت چھوڑ کر مصر بھاگا اور وہاں سے عراق چلا گیا۔ اور اسی زمانہ سے بنو عباس کے قبضہ سے مغربی ممالک کی حکومت جاتی رہی۔

بنو عباس کی مدت خلافت

تمام ممالک اسلامیہ میں بنو عباس کی خلافت کی مدت ایک سو ساٹھ سال سے کچھ زیادہ ہے۔ اور اس کے بعد روز افزوں زوال آتا رہا۔

نظام سلطنت میں گڑبڑ

ذہبی کا بیان ہے مقتدر کے زمانہ حکومت میں اس کی کم عمری کی وجہ سے نظام سلطنت میں گڑبڑ پیدا ہوگئی۔

۳۰۰ھ میں دینور کا ایک پہاڑ زمین دوز ہوگیا۔ اس کے نیچے سے اتنا پانی نکلا کہ کئی گاؤں غرقاب ہوگئے۔ اسی سال ایک خچر کے ایک بچھیرا پیدا ہوا۔ اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔

۳۰۱ھ میں علی بن عیسیٰ وزیر اعظم نے پاکدامنی، انصاف پاکبازی سے امور وزارت انجام دیئے اسی سال شراب نوشی کی ممانعت کی اور غیر شرعی ٹیکس لینا مسدود کر دیا جس کی تعداد سالانہ پانچ لاکھ اشرفیاں تھیں ـــ اسی سال ابو عمر کو دوبارہ قاضی مقرر کر دیا گیا اور مقتدر اپنے محل سے سواری پر بیٹھ کر رصافہ کے قریبی چشمہ شماسیہ کی جانب روانہ ہوا اور رعایا کے سامنے آیا۔

اسی سال حسین حلاج کو اونٹ پر بٹھا کر شہر بغداد میں پھرایا گیا اور اس کی خوب تحقیر کی گئی۔ یہ قرمطیوں کا داعی تھا اس کے عقائد باطلہ کے پیش نظر اسے گرفتار کرکے پھانسی دیدی گئی۔ حسین حلاج نے ۲۹۹ھ میں انا الحق ہونے کا دعویٰ کیا تھا وہ کہتا تھا کہ انسانوں میں اللہ تعالیٰ حلول کرسکتا ہے۔ نیز اس نے اپنے معتقدین وغیرہ کو لکھا کہ مجھ لمبے جسم کے آدمی میں نور سما گیا ہے۔ لیکن جب حسین حلاج کی قابلیت وغیرہ کی تحقیق کی گئی تو علوم قرآن و حدیث اور فقہ وغیرہ سے ناواقف پایا گیا

اسی سال ۳۰۱ھ میں مہدی فاطمی چالیس ہزار بربریوں کے ساتھ مصر کے ارادہ سے روانہ ہوا لیکن دریائے نیل کو عبور نہ کرسکنے کی وجہ سے اسکندریہ کی جانب پلٹا اور وہاں خوب غارتگری کی۔ اسی زمانہ میں مقتدر باللہ کی فوج سے برقہ کے مقام پر مڈبھیڑ ہوئی۔ شاہی فوج نے نبرد آزمائی کے بعد شکست کھائی اور اسکندریہ و فیوم پر مہدی فاطمی قابض و متصرف ہوگیا۔

۳۰۲ھ میں مقتدر نے اپنے پانچ لڑکوں کا ختنہ کیا جن پر چھ لاکھ اشرفیاں خرچ ہوئیں۔ علاوہ ازیں اکثر یتیم بچوں کے ختنے کرا کے ان پر احسانات کئے۔ اسی سال مقتدر نے عیدگاہ میں عید